2020

REFUTATION OF ILYAS GHUMMAN

DID IMAM AHMED RIDA MADE TAKFEER OF ISMAIL DEHELVI?

COMPILED BY

KABEER AHMED SHAIK

REFUTATION OF MAULANA ILYAS GHUMMAN'S OBJECTION

DID IMAM AHMED RIDA MADE TAKFEER OF ISMAIL DEHELVI?

(Objection No. 3)

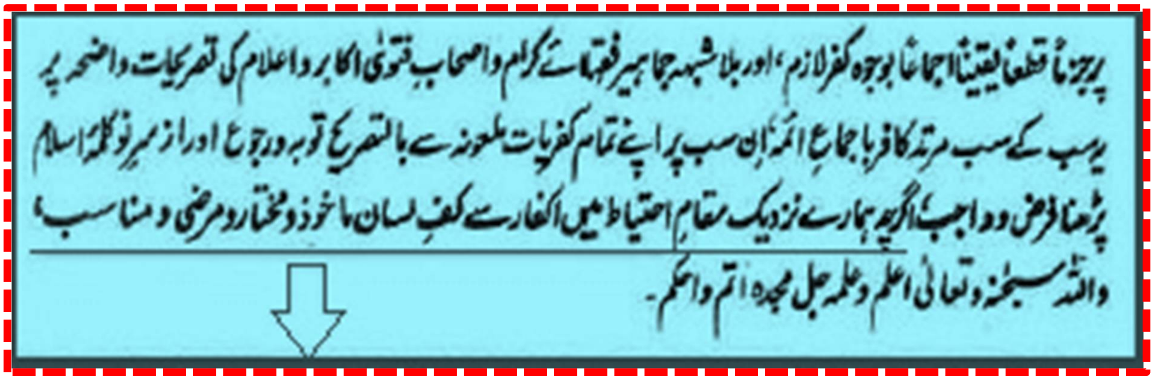

پر جزماً قطعاً یقیناً اجماعاً بوجوہ کفر لازم، اور بلا شبہہ جماہیر فقہائے کرام واصحاب فتویٰ اکابر و اعلام کی تصریحات واضحہ پر

یہ سب کے سب مرتد کافر باجماعِ ائمہ ان سب پر اپنے تمام کفریات ملعونہ سے بالتصریح توبہ و رجوع اور از سرِ نو کلمۂ اسلام

پڑھنا فرض و واجب، اگرچہ ہمارے نزدیک مقامِ احتیاط میں اکفار سے کفِ لسان ماخوذ و مختار و مرضی و مناسب،

واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

Compiled By:

Kabeer Ahmed Shaik

A prominent Pakistani scholar from deoband sect has written a book named ***"Firqa Barelviat Pak O Hind Ka Teheqeeqi Jaiza".*** *In this book he has written uncountable lies and wrong narrations against Imam Ahmad Raza Radiallahu Anhu. In Shaa Allah in this small paper, I would like to expose only one objection with supporting documents for better understanding and your further research.*

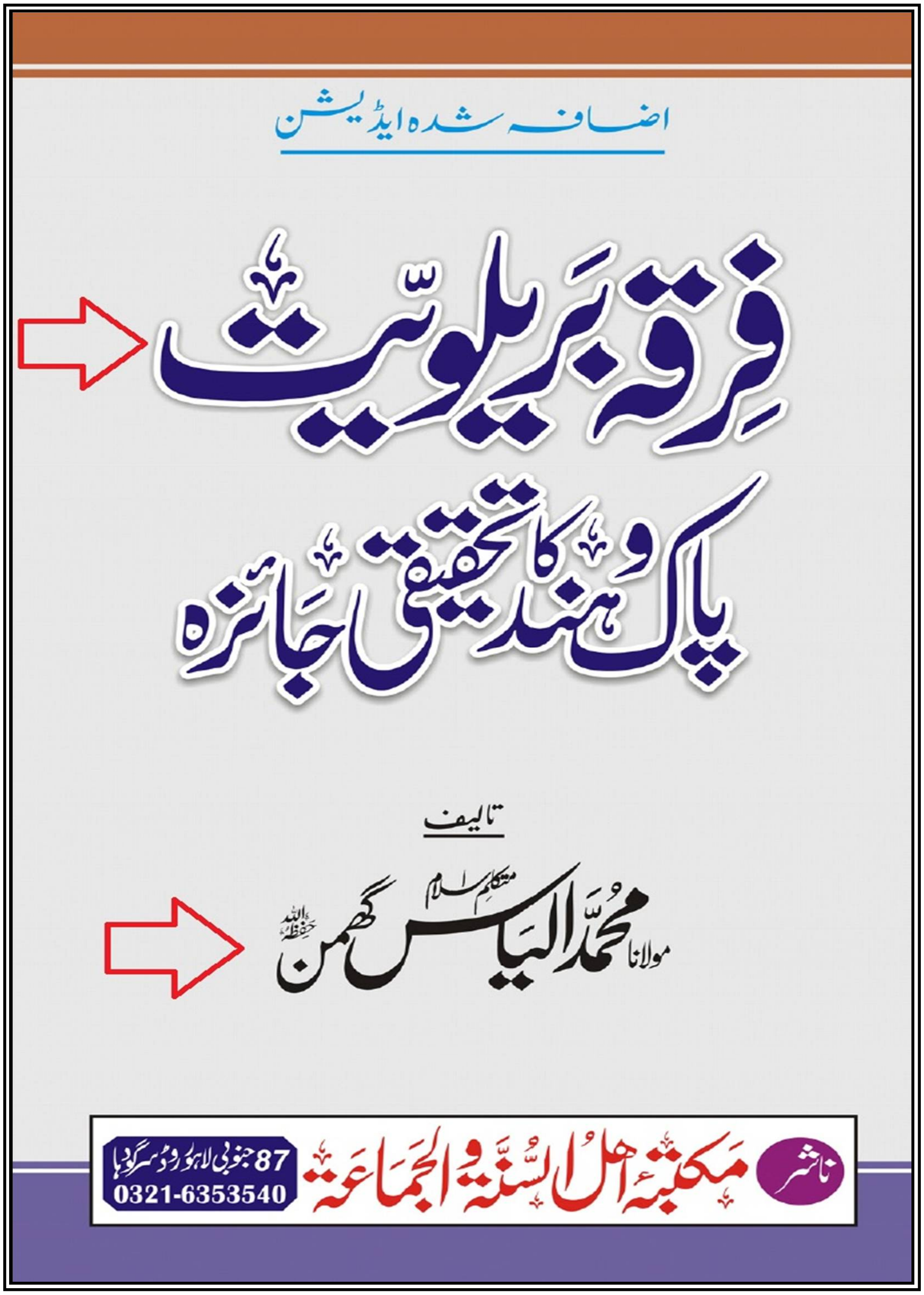

Objection:

Ilyas Ghumman sahab is presenting one incomplete passage from the book "Al Kaukabatu Shahabiah" and says in this book and also in other books Imam Ahmed Rida Rahmathullah Alaihi made takfeer of Ismail Dehelvi. This is a universal lie against alahazrat and all deobandis should feel ashame of ilyas ghumman sahab for writing such a blender in his book. How come he can write such mistakes in his book to fool his blind followers? In Shaa Allah we will be exposing his fraudulent and lies in the upcoming slides with the books from prominent deobandi scholars. Later on you can analyze what ghumman sahab is telling is a white and clear lie.

Refer the fraudulent of Ilyas Ghumman in page No. 525 & 526.

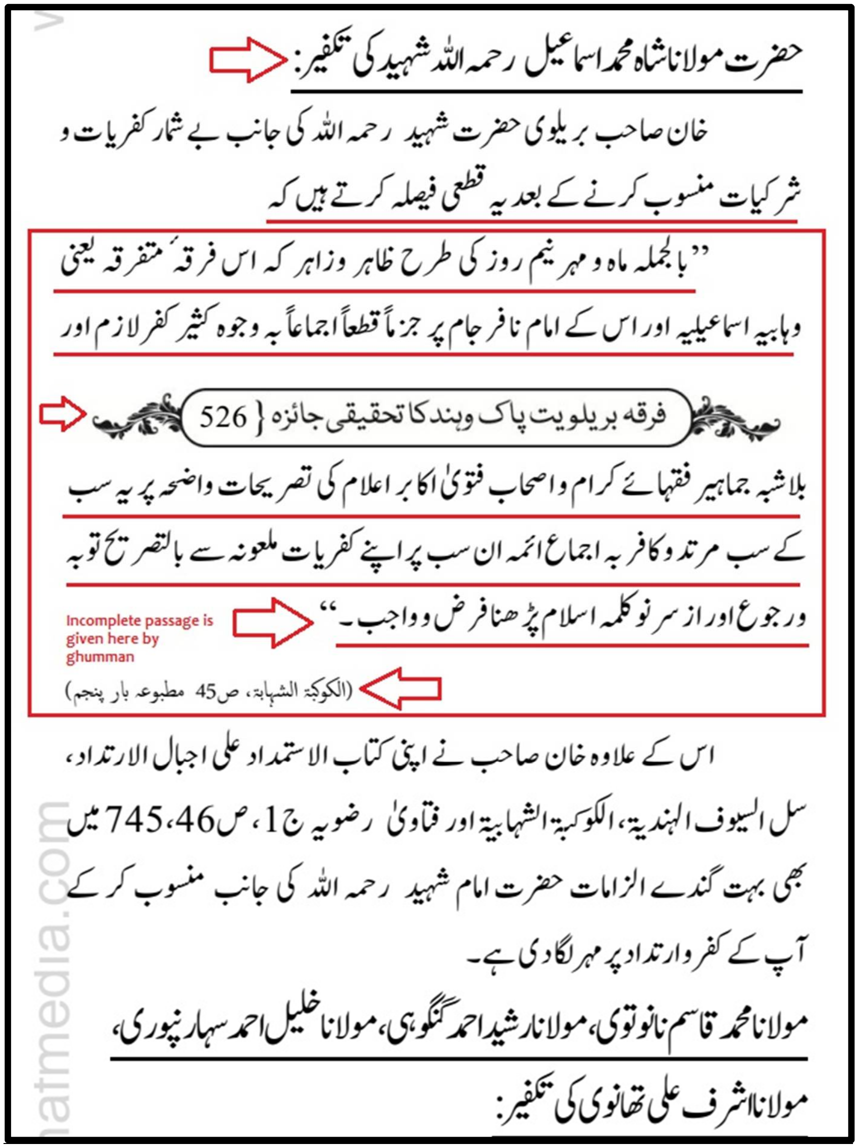
حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل رحمہ اللہ شہید کی تکفیر:

خان صاحب بریلوی حضرت شہید رحمہ اللہ کی جانب بے شمار کفریات و شرکیات منسوب کرنے کے بعد یہ قطعی فیصلہ کرتے ہیں کہ

"بالجملہ ماہ و مہر نیم روز کی طرح ظاہر وزاہر کہ اس فرقۂ متفرقہ یعنی وہابیہ اسماعیلیہ اور اس کے امام نافرجام پر جزماً قطعاً اجماعاً بہ وجوہ کثیر کفر لازم اور

فرقہ بریلویت پاک وہند کا تحقیقی جائزہ { 526

بلاشبہ جماہیر فقہائے کرام واصحاب فتویٰ اکابر اعلام کی تصریحات واضحہ پر یہ سب کے سب مرتد وکافر بہ اجماع ائمہ ان سب پر اپنے کفریات ملعونہ سے بالتصریح توبہ ورجوع اور از سر نو کلمہ اسلام پڑھنا فرض وواجب۔"

(الکوکبۃ الشہابۃ، ص45 مطبوعہ بار پنجم)

اس کے علاوہ خان صاحب نے اپنی کتاب الاستمداد علی اجیال الارتداد، سل السیوف الہندیۃ، الکوکبۃ الشہابیۃ اور فتاویٰ رضویہ ج1، ص46، 745 میں بھی بہت گندے الزامات حضرت امام شہید رحمہ اللہ کی جانب منسوب کر کے آپ کے کفر وارتداد پر مہر لگادی ہے۔

مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا خلیل احمد سہارنپوری، مولانا اشرف علی تھانوی کی تکفیر:

Answer:

If you read the history of Sunni-Deobandi conflict in Indo-Pak subcontinent you can clearly understand the issue about Ismail Dehelvi book Taqwiyatul Emaan and fatwas of takfeer against him. In order to understand the subject, I would like to present some book references here which are very important.

TAHQIQH AL FATWA BI-IBTAL AT TAGHWA (1240AH)

This book is authored by Allama Fazl E Haq Khairabadi and refute heresies of Ismail Dehelvi In Taqwiyatul Emaan. He made takfeer of Ismail Dehelvi.

SUBHANUS SUBUH (1307AH)

Alahazrat refutes Imkan Al-Khadib but abstains from takfeer. The most comprehensive work on refuting this Mutazili heresy. No Takfeer of Ismail Dehelvi.

AL KAUKABATU SHAHABIA (1312AH)

Alahazrat refutes the works of Taqwiyatul Emaan and prove the existence of Kufr in the statements of Ismail Dehelvi but takfir was not made.

HUSSAMUL HARMAIN (1325AH)

Alahazrat refutes the works of Ghulam Ahmed Qadiani and other deobandi elders and declared them as kafir (Mirza Ghulam, Thanvi, Ambethwi, Nanotvi & Gangohi). But no takfeer was made on Ismail Dehelvi.

Though alahazrat prove the existence of Kufr in the passages of Ismail Dehelvi works but yet he did not made takfeer of Ismail Dehelvi because in his time ***"Toubah"*** *of Ismail Dehelvi was famous. But that was not true. Only because of that reason takfeer was not made. From this you can understand how Imam Ahmed Rida Rahmathullah Alaihi was dealing with the shariah and the fellow muslim.*

WHY ISMAIL DEHELVI WAS NOT DECLARED AS KAFIR BY ALAHAZRAT

Here I will be presenting only one book reference to answer why takfeer of Ismail Dehelvi was not made? After that we will be presenting the same stance from deobandis scholar books to expose hypocrisy of ilyas ghumman sahab.

Tamheed Emaan – Hashia

تمہیدُ الایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

از: امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم: مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Tamheed Emaan – Hashia

یہ افعال کرنے سے بندے کی قدرت اللہ ﷻ کی قدرت سے بڑھ جائے گی اور اگر خدا کو بھی ان تمام پر قادر مانا جائے تو کیا ایسی ہستی کو خدا کہا جا سکتا ہے؟

آپ ہی بتائیے کیا اللہ تعالیٰ خودکشی کر سکتا ہے؟ کیا اپنے جیسا دوسرا خدا پیدا کر سکتا ہے؟...... ....۔

بات دراصل یہ ہے کہ جھوٹ، چوری، خودکشی، شراب خوری وغیرہ افعال عیب ہیں اور اللہ ﷻ ہر عیب سے پاک ہے۔لیکن یہ بات وہابیوں، دیوبندیوں اور تبلیغی جماعت والوں کو کون سمجھائے!

انہی حضرت نے اپنی کتاب ''صراط مستقیم'' میں اللہ کے محبوب سید کونین حضور تاجدار مدینہ ﷺ کی بارگاہِ مقدسہ میں گستاخی کرتے ہوئے جو کچھ لکھا ہے وہ آپ بھی اپنی آنکھوں سے پڑھ لیجئے ''زنا کے وسوسہ سے اپنی بی بی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ کا اور اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں۔اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے بُرا ہے'' (صراط مستقیم، ص۱۳۶)

عبارت واضح ہے آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔اپنے دل سے پوچھئے کیا اگر نماز میں آپ کا خیال سرکار دو عالم ﷺ کی طرف چلا جائے اور آپ اپنے پیارے آقا ﷺ کی اس پیاری سنت کو انکی محبت میں ڈوب کر ادا کریں تو یہ معاذ اللہ گدھے یا بیل کے خیال میں ڈوبنے سے زیادہ بُرا ہے؟ کیا ایک مسلمان ایسی بات لکھ سکتا ہے؟

الغرض وہابیہ کے امام نے کفر و شرک اور توہین و گستاخی کا جو بازار گرم کر رکھا تھا حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ اور انکے مخلص ساتھیوں نے اسکا سد باب کیا اور اس مکفر المسلمین کو کافر قرار دیا۔

Tamheed Emaan – Hashia

......۴۷......

آج بعض وہابی اور دیوبندی یہ اعتراض کرتے ہیں کہ تمہارے ایک عالم نے تو ہمارے سردار کو کافر کہا اور یہ حکم لگایا کہ مَنْ شَکَّ فِيْ کُفْرِہٖ وَ عَذَابِہٖ فَقَدْ کَفَرَ، (ترجمہ یعنی جو (اسماعیل دہلوی) کے کفر اور عذاب میں شک کرے وہ خود کافر ہے) اور تمہارے دوسرے عالم یعنی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے کفر کا فتویٰ جاری نہیں کیا تو وہ خود کافر ہوگئے۔ حالانکہ مسئلہ یہ ہے کہ کسی شخص کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جاسکتا جب تک کہ یہ نہ ثابت ہوجائے کہ:

الف) اس شخص کا کلام واقعی کفر ہے۔

ب) جس شخص کی طرف کفریہ کلام کی نسبت کی جارہی ہے، ثابت ہوجائے کہ واقعی اسی نے وہ کلام کہا ہے۔

ج) کفریہ کلام کہنے کے بعد توبہ نہیں کی۔

اگر ان تینوں باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو اس شخص کو کافر نہیں کہہ سکتے۔ چنانچہ مولانا فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں تو دہلوی مذکور کے بارے میں یہ تینوں باتیں پائی جاتی تھیں اس لئے انہوں نے اسماعیل دہلوی کو کافر قرار دیا لیکن تقریباً پچاس سال کے بعد امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں یہ افواہ مشہور ہوئی تھی کہ (اسماعیل دہلوی نے اپنے کفریات سے توبہ کرلی تھی) حالانکہ خبر غلط تھی لیکن مشہور ہوچکی تھی۔

اب امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کی احتیاط دیکھئے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل دہلوی کے کلام میں ستر ستر کفر ثابت کرنے کے بعد بھی محض توبہ کی افواہ کا لحاظ کرتے ہوئے اسے کافر نہیں قرار دیا۔

کیا اب بھی کوئی ذی شعور امام اہلسنت پر یہ الزام لگا سکتا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ خواہ مخواہ

Tamheed Emaan – Hashia

اپنے مخالفین کو کافر کہہ دیا کرتے تھے۔

ہم گستاخی پر مبنی عبارات کا عکس انکی اصلی کتابوں سے پیش کر رہے ہیں تا کہ اگر ذہن میں کوئی خلجان ہوتو اسکا سد باب ہو سکے، واضح رہے کہ یہ گستاخیاں دو چار نہیں بلکہ انکا سلسلہ شیطان کی آنت کی طرح دراز ہے اور تمام کا احاطہ اس مختصر کتاب میں ممکن نہیں۔

آخری اور اہم گزارش

پیارے بھائیو! دیکھا یہ گیا ہے کہ جب کبھی دیوبندیوں، وہابیوں اور تبلیغی جماعت والوں سے ان گستاخانہ عبارتوں کے بارے میں وضاحت طلب کی جاتی ہے تو کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دے پاتے بلکہ بات کو دوسری طرف ٹالنے کی کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں مثلاً۔

(۱) بھائیو! ہمیں عمل کرنا چاہئے یہ علماء کے جھگڑے ہیں، اسمیں ہمیں نہیں پڑنا چاہئے۔

(۲) ہم سب مسلمان ہیں ایک خدا ایک رسول اور ایک قرآن کے ماننے والے ہیں، ہمیں آپس میں ایک ہو کے رہنا چاہئے۔

حالانکہ دین میں تفرقہ اہلسنت و جماعت نے نہیں ڈالا، جھگڑے کی بنیاد اہلسنت و جماعت کے علماء نے نہیں ڈالی، گستاخانہ عبارتیں لکھ کر کروڑوں مسلمانوں کے دلوں کے جذبات کو ٹھیس اہلسنت و جماعت نے نہیں پہنچائی بلکہ یہ کام خود انہی حضرات کا کیا ہوا ہے۔ اور یہ لوگ محض بات بدلنے کے لئے اور جھگڑے کی اصل وجہ سے توجہ ہٹانے کیلئے یہ باتیں کرتے ہیں۔

بعض اوقات اہلسنت کے معمولات پر شدّ و مد کے ساتھ تنقید کرنا شروع کر

We have seen that, why takfeer of Ismail Dehelvi was not made by alahazrat. Now I can show you the deception and fraudulent of ilyas ghumman in tampering the passage of "Al Kaukabatu Shabahiya" by presenting incomplete passage.

I will be presenting now the actual passage from "Al Kaukabatu Shahabiya" whereas the last line (underlined RED) is not presented by Ilyas Ghumman Sahab. Because the answer for his objection exists in the same paragraph itself. This is the reason Ilyas Ghumman sabab removed the particular passage and misquoted the entire passage according to his own mindset. May allah curse upon the liars.

بالجملہ ماہ نیم ماہ و مہر نیمروز کی طرح ظاہر و زاہر کہ اِس فرقہ متفرقہ یعنی وہابیہ اسمٰعیلیہ اور اس کے امام نافرجام

۴ ے

پر جزماً قطعاً یقیناً اجماعاً بوجوہ کفر لازم، اور بلا شبہہ جماہیر فقہائے کرام واصحاب فتوٰی اکابر و اعلام کی تصریحات واضحہ پر یہ سب کے سب مرتد کافر باجماع ائمہ اِن سب پر اپنے تمام کفریات ملعونہ سے بالتصریح توبہ و رجوع اور از سرِ نو کلمۂ اسلام پڑھنا فرض و واجب، اگرچہ ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار سے کفِ لسان ماخوذ و مختار و مرضی و مناسب، واللہ سبحٰنہ و تعالٰی اعلم و علمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

RED UNDERLINED PORTION IS REMOVED BY ILYAS GHUMMAN IN HIS OBJECTION. IN THIS PASSAGE THERE IS NO TAKFEER OF ISMAIL DEHELVI. THIS IS A FRAUDULENT OF ILYAS GHUMMAN.

If you read the complete passage, it is understood that takfeer of Ismail Dehelvi was not made by alahazrat in his times. This is just a wrong propaganda of Ilyas ghumman deobandi against alahazrat by tampering the passages of Al Kaukabatu Shahabiya.

Now I will be presenting the entire passages from "Al Kaukabatu Shahabiya" book for your better understanding. Read all the 2 pages with complete hashia so that you can get better clarity on alahazrat stance on Ismail Dehelvi. No more explanation will be required if you go through the actual passages of "Al Kaukabatu Shahabiya". After reading please kindly judge yourself who is wrong and who is right? Things are very clear now and after this we will be presenting references from deobandi prominent scholars who also say no takfeer of Ismail Dehelvi made by alahazrat. Only Ghumman Sahab is writing such illiterate books to express his own illiteracy anyway.

Al Kaukabatu Shahabiya by Alahazrat (1312AH)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیض حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ
محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الکوکبۃ الشہابیۃ فی کفریات ابی الوہابیۃ

۱۳۱۲ھ

(امام الوہابیہ کے کفریات کے بارے میں چمکدار ستارہ)

JANNATI KAUN?

تصنیف

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت
مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترجمہ عربی عبارات

حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظمِ تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

تخریج وتصحیح

مولانا نذیر احمد سعیدی، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ

Al Kaukabatu Shahabiya by Alahazrat (1312AH)

ينتحلون مذهب الحنابلة لكنهم اعتقدوا انهم هم المسلمون وان من خالف اعتقادهم مشركون و استباحوا بذلك قتل اهل السنة وقتل علمائهم حتى كسر الله تعالٰى شوكتهم وخرب بلادهم وظفر بهم عساكر المسلمين عام ثلث و ثلثين و مائتين والف[1]

حنبلی بتاتے تھے مگر اُن کا مذہب یہ کہ عرف وہی مسلمان ہیں اور جو اُن کے خلاف مذہب میں مشرک ہیں، اسی بناء پر اُنھوں نے اہلِ سنّت وعلمائے اہلِ سنّت کا شہید کرنا حلال ٹھہرالیا یہاں تک کہ اللہ عزّوجل نے اُن کی شوکت توڑی اُن کے شہر ویران کئے مسلمانوں کے لشکر کو اُن پر فتح دی ۱۲۳۳ھ بارہ سو تینتیس ہجری میں۔

یہاں سے تو اُن کی اصل نسل مذہب مشرب معلوم ہولئے، اب علمائے کرام سے ان کا حکم سُنئے۔ بزازیہ جلد ۳ ص ۳۱۸:

يجب اكفار الخوارج فى اكفارهم جميع الامة سواهم[2]

خارجیوں کو کافر کہنا واجب ہے اِس بناء پر کہ وہ اپنے سوا تمام اُمّت کو کافر کہتے ہیں۔

ظاہر ہُوا کہ یہ خصلت خبیثہ اِن میں آج کی نہیں بلکہ ہمیشہ سے ان کے اگلے پچھلے سب اسی مرض میں گرفتار تھے جس پر مشائخ مذہب رحمہم اللہ تعالٰی نے انھیں کافر جانا اور ان کی تکفیر کو فرض و واجب مانا، لطف یہ کہ جناب شاہ عبدالعزیز صاحب بھی انھیں مشائخ کرام کی موافقت فرماتے بلکہ تکفیرِ خوارج کو مجمع علیہ بتاتے ہیں۔ تحفہ اثنا عشریہ ص ۳۲:

محارب حضرت مرتضٰی اگر از راہِ عداوت و بغض ست نزد اہلِ سنت کافرست بالاجماع و ہمیں ست مذہب ایشاں در حق خوارج[3]

حضرت علی المرتضٰی سے جنگ کرنے والا اگر ان سے عداوت و بغض کی وجہ سے کرتا ہے تو اہلِ سنت کے نزدیک بالاجماع وہ کافر ہے اور خوارج کے متعلق ان کا یہی مذہب ہے (ت)

بالجملہ ماہِ نیم ماہ و مہرِ نیم روز کی طرح ظاہر و زاہر کہ اِس فرقہ متفرقہ یعنی وہابیہ اسمٰعیلیہ اور اس کے امام نافرجام

عـہ اس میں شک نہیں کہ اس گروہ ناحق پژوہ پر ہزاروں وجہ سے کفر لازم اور جماہیر فقہائے کرام کی تصریحیں اُن کے صریح کفر پر حاکم، نسأل اللہ تعالٰی العفو والعافیۃ فی الدنیا والاٰخرۃ (ہم اللہ سے دنیا و آخرت میں عفو و عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ ت) (باقی اگلے صفحہ پر)

[1] ردالمحتار — باب البغاۃ — داراحیاء التراث العربی بیروت — ۳۰۹/۳
[2] فتاوٰی بزازیۃ علٰی ہامش فتاوٰی ہندیۃ — الباب الرابع فی المرتد — نورانی کتب خانہ پشاور — ۳۱۸/۶
[3] تحفہ اثنا عشریہ — باب دوازدہم در تولّا و تبرّا — سہیل اکیڈمی لاہور — ص ۲۹۴

Al Kaukabatu Shahabiya by Alahazrat (1312AH)

پر جزماً قطعاً یقیناً اجماعاً بوجوہ کفر لازم، اور بلا شبہہ جماہیر فقہائے کرام و اصحاب فتویٰ اکابر و اعلام کی تصریحات واضحہ پر یہ سب کے سب مرتد کافر باجماعِ ائمہ ان سب پر اپنے تمام کفریات ملعونہ سے بالتصریح توبہ و رجوع اور از سرِ نو کلمۂ اسلام پڑھنا فرض و واجب، اگرچہ ہمارے نزدیک مقامِ احتیاط میں اکفار سے کفِ لسان ماخوذ و مختار و مرضی و مناسب، واللہ سبحٰنہ و تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

This underlined part removed by ilyas ghumman,

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

تنبیہ نبیہ: یہ حکم فقہی متعلق بکلمات سفہی تھا مگر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں بے حد برکتیں ہمارے علمائے کرام عظمائے اسلام محتاطین کلمہ خیر الانام علیہ و علیہم الصلوٰۃ والسلام پر کہ یہ کچھ دیکھتے وہ کچھ سخت و شدید ایذائیں پاتے ہیں اس طائفہ تالفہ کے پیر و پیرو سے ناحق ناروا بات بات پر بچے مسلمانوں خالص سنیوں کی نسبت حکم کفر و شرک سنتے ایسی ناپاک و غلیظ گالیاں کھاتے ہیں، باینہمہ نہ شدتِ غضب دامنِ احتیاط ان کے ہاتھ سے چھڑاتی نہ ان نالائق و لا یعنی خباثتوں پر قوتِ انتقام حرکت میں آتی ہے، وہ اب تک یہی تحقیق فرما رہے ہیں کہ لزوم و التزام میں فرق ہے اقوال کا کلمۂ کفر ہونا اور بات، اور قائل کو کافر مان لینا اور بات۔ ہم احتیاط برتیں گے سکوت کریں گے، جب تک ضعیف سا ضعیف احتمال ملے گا حکم کفر جاری کرتے ڈریں گے۔ فقیر غفرلہ تعالیٰ نے اس مبحث کا قدرے بیان آخر رسالہ سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح[۱۲] میں کیا اور وہاں بھی باآنکہ اس امام و طائفہ پر صرف ایک مسئلۂ امکانِ کذب میں اٹھتر وجہ سے لزومِ کفر کا ثبوت دیا کفر سے کفِ لسان ہی کیا۔ بالجملہ اس طائفہ خصوصاً ان کے پیشوا کا حال مثل یزید پلید علیہ ما علیہ ہے کہ محتاطین نے اس کی تکفیر سے سکوت پسند کیا، ہاں یزید مرید اور ان کے امام عنید میں اتنا فرق ہے کہ اس خبیث سے ظلم و فسق و فجور متواتر مگر کفر متواتر نہیں، اور ان حضرت سے یہ سب کلمات کفر اعلیٰ درجۂ تواتر پر ہیں، پھر اگرچہ ہم براہِ احتیاط تکفیر سے زبان روکیں ان کے خسار و بوار کو یہ کیا کم ہے کہ جماہیر ائمہ کرام فقہائے اسلام کے نزدیک ان پر بوجوہِ کثیرہ کفر لازم، والعیاذ باللہ القیوم الدائم۔ امام ابن حجر مکی قواطع میں فرماتے ہیں،

انہ یصیر مرتدا علی قول جماعۃ وکفی بہذا خسارا وتفریطا۔[۱]	ایک جماعت کے قول پر وہ کافر ہے اس کے خسارے و ذلت کو یہی کافی ہے (ت)

اللہ عزوجل پناہ دے اور دینِ حق پر دنیا سے اٹھائے آمین، والحمد للہ رب العٰلمین واللہ سبحٰنہ و تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم و احکم ۱۲ سل السیوف تصنیف العلامۃ المصنف مدظلہ العالی۔

---

[۱] الاعلام بقواطع الاسلام مع سبل النجاۃ مکتبۃ دار الشفقۃ استنبول ترکی ص ۳۶۲

Subhanus Subuh by Alahazrat (1307 AH)

In this book also no takfeer was made.

Subhanus Subuh by Alahazrat (1307 AH)

سلسلہ رسائلِ فتاوٰی رِضویّہ **جلد: پندرہویں ، رسالہ نمبر 7**

ہر طرح بالاجماع محال ہے پھر تمھارے امام کا کیا کام نکلا اور مخالف اجماع مسلمین واحداث بدعت ضالہ فی الدین کاداغ کیونکر مٹا۔ہاں یہ کہ اس کی اور ساتھ لگے تمھاری عقل ودیانت کاکام تمام ہوا،اسے کام نکلنا سمجھ لیجئے چاہئے کام ہوجانا قسمت کابدا کہ دین ودیانت سے یوں کٹی چھٹی اور امام بیچارے کی بات نہ بنی۔

نہ خداہی ملانہ وصال صنم   حبك الشئ یعمی ویصم

(تجھے شی کی محبت اندھا اور بہرہ کردے گی۔ت)

ع ذلیل وخوار وخراب وخستہ نہ اس سے ملتے نہ ایسے ہوتے

بہک گئے دین حق کارستہ نہ اس سے ملتے نہ ایسے ہوتے

صدق القائل (کہنے والے نے سچ کہا۔ت)۔

اذاکان الغراب دلیل قوم   سیھدیھم طریق الھالکینا

(جب قوم کا رہنما کوّا ہو تو اس کو ہلاکت والے راستہ ہی کی رہنمائی کرے گا۔ت)

الحمدللہ! یہ بظاہر دس حجج باہرہ اور حقیقۃً اکیس دلائل قاہرہ ہیں کہ حجت رابعہ میں [1] وجہ ۲ و [2] وجہ ۳ حجت سادسہ میں [3] ثانیا، حجت تاسعہ وعاشرہ دونوں میں [4] [5] ثانیا [6] [7] ثالثار [8] [9] ابعا، بالجملہ کے بعد [10] عبارت امام رازی تنبیہ نبیہ میں کلام [11] امام حلبی، یہ گیارہ مستقل حجتیں تھیں۔انھیں مدعی جدید پر اکیس کوڑے سمجھئے تو بائیسواں [22] تازیانہ تسجیل جلیل کا ہوا، اوپر کے سو [100] ملاکر ایک سو بائیس [122] کوڑے انھیں جمع رکھئے اور آگے چلئے کہ سائل کے بقیہ سوال کو اظہار جواب و تحقیق صواب کا انتظار کرتے دیر گزری، اب وقت وہ آیا کہ ادھر عطف عنان کروں اور بیان حکم قائل کے لئے میدان بدیع تحقیق رفیع میں قدم دھروں: واللہ الھادی ولی الایادی والصلٰوۃ علی حبیبہ سراج النادی۔ رہنمائی فرمانے والا اللہ ہے اور وہی مدد کا مالک ہے اس کے محبوب پر صلٰوۃ والسلام ہو جو مجلس کائنات کے چراغ ہیں۔(ت)

خاتمہ تحقیق حکم قائل میں

اقول: وباللہ التوفیق اللھم اغفروقنا الضلال والکفر (میں اللہ کی توفیق سے کہتا ہوں اے اللہ! ہمیں معاف فرمادے اور ہمیں گمراہی اور کفر سے محفوظ فرما۔ت) جان برادر! یہ پوچھتا ہے کہ ان کا یہ عقیدہ کیسا ہے اور ان کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے، یہ پوچھ کہ امام وماموم پر ایک جماعت ائمہ کے نزدیک

Page 119 of 140

Subhanus Subuh by Alahazrat (1307 AH)

کتنی وجہ سے کفر آتا ہے۔ حاش للہ حاش للہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہر گز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید کو تو ابھی تک مسلمان ہی جانتا ہوں اگرچہ ان کی بدعت وضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ کے کفر پر بھی ہم حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اہل لا الہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے، جب تک وہ وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن وجلی نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی نہ رہے **فان السلام یعلو ولا یعلی** (اسلام غالب ہے مغلوب نہیں۔ت) مگر یہ کہتا ہوں اور بیشک کہتا ہوں کہ بلاریب ان تابع ومتبوع سب پر ایک گروہ علماء کے مذہب میں بوجہ کثیرہ کفر لازم۔ **والعیاذ باللہ ذی الفضل الدائم** (دائمی فضل والے اللہ کی پناہ۔ت) میرا مقصود اس بیان سے یہ ہے کہ ان عزیزوں کو خواب غفلت سے جگاؤں اور ان کے اقوال باطلہ کی شناعت بائلہ انھیں جتاؤں کہ او بے پروا بکریو! کس نیند سورہی ہو، گلا دور پہنچا، سورج ڈھلنے پر آیا گرگ خونخوار بظاہر دوست بن کر تمھارے کان پر تھپک رہا ہے کہ ذرا جھپٹا اور اپنا کام کرے چوپایوں میں تمھاری بیجاہٹ کے باعث اختلاف پڑچکا ہے بہت حکم لگاچکے کہ یہ بکریاں ہمارے گلے سے خارج ہیں بھیڑیاں کھائے شیر لے جائے ہمیں کچھ کام نہیں اور جنھیں ابھی تک تم پر ترس باقی ہے وہ بھی تمھاری ناشائستہ حرکتوں سے ناراض ہو کر اپنی خاص گلے میں تمھارا آنا نہیں چاہتے ہیہات ہیہات اس بیہوشی کی نیند اندھیری رات میں جسے چوپان سمجھ رہے ہو واللہ وہ چوپان نہیں خود بھیڑیا ہے کہ ذیاب فی ثیاب کے کپڑے پہن کر تمھیں دھوکا دے رہا ہے پہلے عـــہ۱ وہ بھی تمھارے طرح اس گلے کی بکری تھا، حقیقی بھیڑیے عـــہ۲ نے جب اسے اسے شکار کیا اپنے مطلب کا دیکھ کر دھوکے کی ٹٹی بنالیا اب وہ بھی لے دکے کی خیر مناتا اور بھولی بھیڑوں کو لگا کرلے جاتا ہے للہ اپنی حالت پر رحم کرو۔ اور جہاں تک دم رکھتے ہو ان گرگ ونائب گرگ سے بھاگو جیسے بنے اس مبارک گلے میں جس پر خدا کا ہاتھ ہے کہ **ید اللہ علی الجماعۃ** (جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ت) اور اس کے سچے راعی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہیں آکر ملوں کہ امن چین کا رستہ چلو اور مرغ زار جنت میں بے خوف چرو۔ اے رب میرے ہدایت فرما، آمین!

عـــہ۱: یعنی امام الوہابیہ ۱۲　　عـــہ۲: یعنی شیطان ۱۲

Tamheed Emaan by Alahazrat (1326 AH)

This book was written after Hussamul Haramain. In this book alahazrat has written very clearly how long he was struggling with deobandi scholars to take back their blasphemies in their books against our beloved prophet ﷺ. At the end when they are not ready to accept their mistakes, takfeer fatwas was issued due to no other option. But still this takfeeri fatwa was not applicable to Ismail Dehelvi. Kindly have a look.

فتاوٰی رضویّه جلد ۳۰

1326H

رساله

تمهیدِ ایمان بآیاتِ قرآن ۱۳۲۶ھ

بسم الله الرحمٰن الرحیم ط

الحمد لله رب العٰلمین والصلٰوة والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین محمد واٰله واصحٰبه اجمعین الٰی یوم الدین بالتبجیل وحسبنا الله ونعم الوکیل۔	تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور عظمت کے ساتھ تاقیامت درود وسلام ہو سید المرسلین وخاتم النبیین پر اورآپ کی آل اور تمام اصحاب پر۔ہمارے لئے اللہ تعالٰی کافی ہے۔کیاہی اچھاکارساز ہے۔(ت)

مسلمان بھائیوں سے عاجزانہ دست بستہ عرض

پیارے بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔اللہ تعالٰی آپ سب حضرات کواور آپ کے صدقے میں اس ناچیز، کثیر السیئات کودین حق پر قائم رکھے اوراپنے حبیب محمد رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی سچی محبت،دل میں عظمت دے اوراسی پر ہم سب کا خاتمہ کرے۔اٰمین یاارحم الراحمین۔

Page 307 of 772

Tamheed Emaan by Alahazrat (1326 AH)

ثالثًا "سل السیوف الھندیۃ علی کفریات بابا النجدیۃ (۱۳۱۱ھ)" دیکھئے کہ صفر ۱۳۱۶ھ کو عظیم آباد میں چھپا، اس میں اسمٰعیل دہلوی اور اس کے متبعین پر بوجوہ قاہرہ لزوم کفر کا ثبوت دے کر صفحہ ۲۱،۲۲ پر لکھا یہ حکم فقہی متعلق بہ کلمات سفہی تھا مگر اللہ تعالٰی کی بے شمار رحمتیں، بے حد برکتیں، ہمارے علمائے کرام پر کہ یہ کچھ دیکھتے۔ اس طائفہ کے پیر سے ناروا بات پر سچے مسلمانوں کی نسبت حکم کفر و شرک سنتے ہیں، بایں ہمہ نہ شدت غضب دامن احتیاط ان کے ہاتھ سے چھڑاتی ہے، نہ قوت انتقام حرکت میں آتی، وہ اب تک یہی تحقیق فرمارہے ہیں کہ لزوم و التزام میں فرق ہے اقوال کا کلمہ کفر ہونا اور بات، اور قائل کو کافر مان لینا اور بات، ہم احتیاط برتیں گے، سکوت کریں گے، جب تک ضعیف سا ضعیف احتمال ملے گا حکم کفر جاری کرتے ڈریں گے اھ مختصرا۔[1]

رابعًا: ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار ۱۳۱۶ھ دیکھئے کہ بار اول ۱۳۱۷ھ کو عظیم آباد میں چھپا، اس میں صفحہ ۱۰ پر لکھا ہم اس باب میں قول متکلمین اختیار کرتے ہیں ان میں جو کسی ضروری دین کا منکر نہیں نہ ضروری دین کے کسی منکر کو مسلمان کہتا ہے اسے کافر نہیں کہتے۔[2]

خامسًا: اسمٰعیل دہلوی کو بھی جانے دیجئے، یہی دشنامی لوگ جن کے کفر پر اب فتوی دیا ہے جب تک ان کی صریح دشنامیوں پر اطلاع نہ تھی، مسئلہ امکان کذب کے باعث ان پر اٹھتر ۷۸ وجہ سے لزوم کفر ثابت کرکے "سبحان السبوح" میں بالآخر صفحہ ۸۰ طبع اول پر یہی لکھا کہ حاشاللہ حاشاللہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا، ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید ؏ کو تو ابھی تک مسلمان ہی جانتا ہوں اگرچہ ان کی بدعت و ضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی نے اہل لاالٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام کے لئے اصلاً کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے۔ فان الاسلام یعلو ولا یعلی علیہ۔[3]

(اس لئے کہ اسلام غالب ہے مغلوب نہیں ہے۔ ت)

؏: گنگوہی و انبھٹی اور انکے اذناب دیوبندی ۱۲ کاتب عفی عنہ

[1] سل السیوف الھندیۃ علی کفریات بابا النجدیۃ رضا اکیڈمی انڈیا ص ۲۱ و ۲۲

[2] ازالۃ العار بحجر الکرائم من کلاب النار رضا اکیڈمی بمبئی انڈیا ص ۱۸

[3] سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح دارالاشاعت جامعہ گنج بخش لاہور ص ۹۰ و ۹۱

Page 354 of 772

Tamheed Emaan by Alahazrat (1326 AH)

مسلمانو! مسلمانو! تمہیں اپنا دین وایمان اور روز قیامت و حضور بارگاہ رحمٰن یاد دلا کر استفسار ہے کہ جس بندہ خدا کی دربارہ تکفیر یہ شدید احتیاط یہ جلیل تصریحات اس پر تکفیر تکفیر کا افتراء کتنی بے حیائی، کیسا ظلم، کتنی گھنونی، ناپاک بات، مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ جو کچھ فرماتے ہیں قطعًا حق فرماتے ہیں **اذا لم تستحی فاصنع ما شئت**[1]۔ جب تجھے حیا نہ رہے تو جو چاہے کر:

ع بے حیا باش وآنچہ خواہی کن

(بیحیا ہو جا پھر جو چاہے کر۔ت)

مسلمانو یہ روشن ظاہر واضح قاہر عبارات تمہارے پیش نظر ہیں جنہیں چھپے ہوئے دس[۱۰] دس اور بعض کو سترہ[۱۷] اور تصنیف کو انیس[۱۹] سال ہوئے (اور ان دشنامیوں کی تکفیر تو اب چھ سال یعنی ۱۳۲۰ھ سے ہوئی ہے (جب سے المعتمد المستند چھپی) ان عبارات کو بغور نظر فرماؤ اور اللہ و رسول کے خوف کو سامنے رکھ کر انصاف کرو یہ عبارتیں فقط ان مفتریوں کا افتراء ہی رد نہیں کرتیں بلکہ صراحۃً صاف صاف شہادت دے رہی ہیں کہ ایسی عظیم احتیاط والے نے ہرگز ان دشنامیوں کو کافر نہ کہا جب تک یقینی، قطعی، واضح، روشن، جلی طور سے ان کا صریح کفر آفتاب سے زیادہ ظاہر نہ ہولیا جس میں اصلًا، اصلًا، ہرگز، ہرگز کوئی گنجائش، کوئی تاویل نہ نکل سکی کہ آخر یہ بندہ خدا وہی تو ہے جو انکے اکابر پر ستر[۷۰]، ستر وجہ سے لزوم کفر کا ثبوت دے کر یہی کہتا ہے کہ ہمیں ہمارے نبی نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک کہ وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام کے لئے اصلًا کوئی ضعیف سا ضعیف محمل باقی نہ رہے[2]۔ یہ بندہ خدا وہی تو ہے جو خود ان دشنامیوں کی نسبت (جب تک ان کی دشنامیوں پر اطلاع یقینی نہ ہوئی تھی) اٹھتر[۷۸] وجہ سے بحکم فقہائے کرام لزوم کفر کا ثبوت دے کر یہی لکھ چکا تھا کہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز انکی تکفیر پسند نہیں کرتا[3]، جب کیا ان سے کوئی ملاپ تھا اب رنجش ہوگئی؟ جب ان سے جائداد کی کوئی شرکت نہ تھی اب پیدا ہوئی؟ حاشاللہ مسلمانوں کا علاقہ محبت وعداوت،

---

[1] المعجم الکبیر حدیث ۶۵۸ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۱۷/ ۲۳۷

[2] سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح دار الاشاعت جامعہ گنج بخش لاہور ص ۹۱

[3] سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح دار الاشاعت جامعہ گنج بخش لاہور ص ۹۰ و ۹۱

Tamheed Emaan by Alahazrat (1326 AH)

صرف محبت وعداوت خدا ورسول ہے، جب تک ان دشنام دہوں سے دشنام صادر عـــہ[1] نہ ہوئی یااللہ ورسول کی جناب میں ان کی دشنام عـــہ[2] نہ دیکھی سنی تھی، اس وقت تک کلمہ گوئی کا پاس لازم تھا، غایت احتیاط سے کام لیا حتی کہ فقہائے کرام کے حکم سے طرح طرح ان پر کفر لازم تھا مگر احتیاطًا ان کا ساتھ نہ دیا اور متکلمین عظام کا مسلک اختیار کیا۔ جب صاف صریح انکار ضروریات دین ودشنام دہی رب العلمین وسید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلیہم اجمعین آنکھ سے دیکھی تواب بے تکفیر چارہ نہ تھا کہ اکابر ائمہ دین کی تصریحیں سن چکے کہ **من شك فی عذابه وکفره فقد کفر**[1]۔ جوایسے کے

عـــہ۱: جیسے تھانوی صاحب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی جناب میں ان کی سخت گالی ۱۳۱۹ھ میں چھپی اس سے پہلے اپنے آپ کو سنی ظاہر کرتے بلکہ ایک وقت وہ تھا کہ مجلس میلاد مبارک وقیام میں شریک اہل اسلام ہوتے ۱۲کاتب عفی عنہ۔

عـــہ۲: جیسے گنگوہی صاحب وانبیٹھی صاحب کہ ان کے اتنے قول کی نسبت میرٹھ سے سوال آیا تھا کہ خدا جھوٹا ہوسکتا ہے اس کے بعد معلوم ہوا کہ شیطان کا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتاتے ہیں۔ پھر گنگوہی صاحب کا وہ فتوٰی کہ خدا جھوٹا ہے جو اسے جھوٹا کہے مسلمان سنی صالح ہے۔ جب چھپا ہوا نظر سے گزرا کمال احتیاط یہ کہ دوسروں کا چھپوایا ہوا تھا اس پر وہ تیقن نہ کیا جس کی بناپر تکفیر ہو جب وہ اصلی فتوٰی گنگوہی صاحب کا مہری دستخطی خود آنکھ سے دیکھا اور بار بار چھپنے پر بھی گنگوہی صاحب نے سکوت کیا تو اس کے صدق پر اعتبار کافی ہوا۔ یونہی قادیانی دجال کی کتابیں جب تک آپ نہ دیکھیں اس کی تکفیر پر جزم نہ کیا جب تک صرف مہدی یامثیل مسیح بننے کی خبر سنی تھی جس نے دریافت کیا اتنا ہی کہا کہ کوئی مجنون معلوم ہوتا ہے، پھر جب امرتسر سے ایک فتوٰی اس کی تکفیر کا آیا جس میں اس کی کفریہ عبارتیں بحوالہ صفحات منقول تھیں اس پر بھی اتنا لکھا کہ "اگر یہ اقوال مرزا کی تحریروں میں اسی طرح ہیں تو وہ یقینا کافر۔" دیکھو رسالہ **السوء والعقاب علی المسیح الکذاب**" صفحہ ۱۸، ہاں اب جب اس کی کتابیں بچشم خود دیکھیں اس کے کافر مرتد ہونے کا قطعی حکم دیا ۱۲کاتب عفی عنہ

---

[1] درمختار کتاب الجہاد باب المرتد مطبع مجتبائی دہلی ۱/۳۵۶

Fatwa Ridawwiyah by Alahazrat

In this book also he is referring about his stance from "Al Kaukabatu Shahabiya".

اور مردے کے کپڑے وغیرہ بہ نیت تصدّق دے دیئے جاتے ہیں اگر یہ لینے والا محتاج ہے یا غنی ہے اور دینے والے کو اس کا غنی ہونا معلوم ہے یا وہاں بطورِ رسم امام نماز یا ملّائے مسجد کو یہ چیزیں دی جاتی ہیں خواہ محتاج ہو یا نہیں تو لینا جائز ہے اگرچہ غنی کے لئے کراہت سے خالی نہیں، اور اگر یہ شخص غنی ہے اور دینے والا محتاج کو دینا چاہتا ہے اور اس نے اپنے آپ کو محتاج جتا کر اُس سے لے لئے تو حرام ہے۔

کمالایخفی وقد نبه فی الحدیقة الندیة شرح الطریقة المحمدیة علی ادق من هذا۔ جیسا	کہ مخفی نہیں کہ اور حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ میں اس سے بھی بڑھ کر سخت تنبیہ ہے۔ (ت)

اور گناہ کبیرہ خواہ ابتداءً کبیرہ ہو یا بعد عادت کبیرہ ہو جائے موجب فسق ہے، اور فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی، اسے امام بنانا گناہ ہے کما حققه المحقق الحلبی فی الغنیة (جیسا کہ محقق حلبی نے غنیہ میں اس کی تحقیق کی ہے۔ ت) ہاں گناہ کبیرہ خفیہ ہو یا اعلانیہ فاسق کردینے میں برابر ہے مگر ایسا خفیہ جس پر بندے مطلع نہ ہوں بندے اس پر حکم نہیں کرسکتے کہ بے جانے حکم کیونکر ممکن کما اوضحه فی الدرالمختار من الشهادة فی بیان تقییدهم شرب الخمر بالادمان (جیسا کہ دُرمختار میں شہادت سے متعلق گفتگو میں جہاں انھوں نے فقہاء کا شرب خمر کو دوام شرب کے ساتھ مقید کرنے کو بیان کیا ہے۔ ت) اور مسلمان پر بدگمانی خود حرام ہے جب تک ثبوتِ شرعی نہ ہو، واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ نمبر ۶۱۸: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ جو شخص اسمٰعیل دہلوی مصنف تقویۃ الایمان کو حق جانتا ہو اُس کے پیچھے نماز پڑھنا چاہئے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب:

اگر اس کے ضلالت وکفریات پر آگاہی ہو کر اُسے اہلِ حق جانتا ہو تو خود اُس کی مثل گمراہ بددین ہے اور اُس کے پیچھے نماز کی اجازت نہیں، اگر نادانستہ پڑھ لی ہو تو جب اطلاع ہو اعادہ واجب ہے،

کما هو الحکم سائر اعداء الدین من المبتدعین الفسقة المرتدة المفسدین۔	جیسا کہ یہی حکم تمام ان اعداءِ دین کا ہے جو بدعتی، فاسق، مرتد اور فساد پھیلانے والے ہیں۔ (ت)

اور اگر آگاہ نہیں تو اُسے اس کے اقوال ضالہ دکھائے جائیں، اس کی گمراہی بتائی جائے، رسالہ الکوکبة الشهابیة بطور نمونہ مطالعہ کرایا جائے۔ اگر اب بعد اطلاع بھی اُسے اہلِ حق کہے وہی حکم ہے، اور اگر توفیق پائے حق کی طرف فاخوانکم فی الدین (تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔ ت) واللہ سبحنه تعالٰی اعلم وعلمه جل مجده اتم واحکم۔

Page 486 of 736

TAKFEER OF ISMAIL DEHELVI WAS NOT MADE BY ALAHAZRAT. REFERENCES FROM PROMINENT DEOBANDI SCHOLARS.

LIES OF ILYAS GHUMMAN ARE EXPOSED BY HIS OWN DEOBANDIS.

Shouting of Deobandis:

Till today we can see deobandis are shouting on the road sides saying "Alahazrat proved the existence of kufr in the works of Ismail Dehelvi but takfeer was not made. In other places he wrote – Those who doubt in their kufr are also kafirs. Hence according to the statement of Alahazrat he himself becomes a kafir by not doing takfeer of Ismail Dehelvi".

See how deobandis are shouting in one side whereas Ilyas Ghumman Sahab is writing books on other side with big blenders to expose his own illiteracy. The above statement is not from my side. I will be presenting prominent deobandi scholar books here and you can find these statements in those books.

Ibarat-E-Aqabir by Sarfaraz Khan Deobandi

This book is very much authenticated one among deobandis. Because in this book Sarfaraz khan safdar sahab has justified all the blasphemies of deobandi elders. This is the reason this book is authenticated by deobandis. In this book also Sarfaraz khan safdar deobandi agreed that takfeer of ismail dehelvi was not made. Mr. Ilyas Ghumman what you will do now for this book?

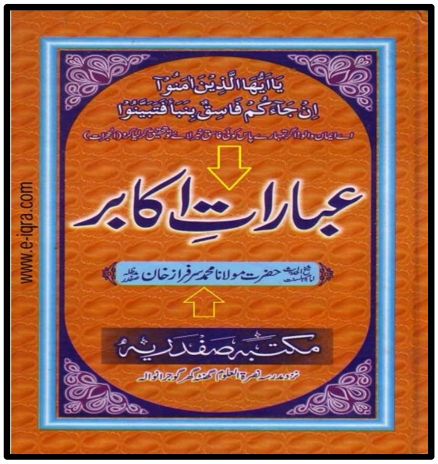

Ibarat-E-Aqabir by Sarfaraz Khan Deobandi

With reference to Al Kaukabatu Shahabiya and Hussamul Harmain Sarfaraz khan safdar sahab has agreed that takfeer of Ismail Dehelvi was not made by alahazrat. What you will say Mr. Ghumman now?

Ibarat-e-akaabir by sarfaraz khan safdar

اس کے بعد بزعم خود ایسے متعدد کفریات کا ذکر کرتے ہیں اور آخر میں فیصلہ یہ دیتے ہیں کہ : "یہ سب فرقے بالقطع والیقین کافر مطلق ہیں" (ایضاً ص۲۰)

اس سے معلوم ہوا کہ بقول خانصاحب حضرت شاہ محمد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اپنے ان کفریات کی وجہ سے بالقطع والیقین کافر مطلق ہیں۔ لیکن اس کے بعد ۱۳۱۲ھ میں جب خانصاحب نے "الکوکبۃ الشہابیۃ علیٰ کفریات ابی الوہابیۃ" تصنیف کی اور اس میں انہوں نے بزعم خویش حضرت شاہ شہید علیہ الرحمۃ کے کفریات کا ذکر کیا ہے اور لکھتے ہیں کہ :

جن کا شمار بظاہر ستر کفریات تک پہنچا اور حقیقت دیکھئے تو بے شمار ہیں کہ سات سے گیارہ تک پانچ کفریوں کے کلمات میں سے ہر کلمہ صد ہزار کفریہ کا خمیرہ ہے۔ (گویا پانچ لاکھ کفریات تو صرف ان پانچ کلموں میں مضمر ہیں۔ صفدر) یوں ہی کفریہ ۲۳ و ۲۹ بھی مجمع کفریات کثیرہ یہ ستر کیا ان میں سے جس ایک کو چاہیئے ستر کو دکھایئے (کیونکہ یہ تکفیری شعبدہ بازی تو خانصاحب کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ صفدر) تو اب ان کفریات کو خواہ ستر کہیئے خواہ ستر ہزار کفریات ٹھہرایئے اھ

(الکوکبۃ الشہابیۃ ص۵۸)

جو شخص اتنے کفریات بکتا ہو اس کو قطعاً کافر کہنا چاہیئے۔ مگر خانصاحب اپنا مختار اور پسندیدہ مسلک یہ بیان کرتے ہیں کہ "اگرچہ ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار سے کف لسان ماخوذ ومختار ومرضی ومناسب"

(الکوکبۃ الشہابیۃ ص۶۲)

حیرت ہے کہ پہلے تو خان صاحب نے دو تین باتوں کی وجہ ہی سے حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کو دیگر فرقوں کی طرح بالقطع والیقین کافر مطلق کہا ہے اور تقریباً پندرہ سال بعد ان کی عبارتوں میں

Ibarat-E-Aqabir by Sarfaraz Khan Deobandi

تقریباً پانچ لاکھ اور پینسٹھ ہزار کفریات کی نشاندہی کرتے ہیں مگر پھر بھی ان کو ... سے زبان کو روکتے ہیں اور اسی کو فتوے کے لئے ماخوذ و مختار و مرضی اور مناسب قرار دیتے ہیں اور دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ۔

اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعلوا و لا یعلی۔
(حسام الحرمین ص۴۳)

اور صرف یہی نہیں کہ خود ان کی تکفیر نہیں کرتے بلکہ علمائے محتاطین کو بھی ان کی تکفیر سے منع کرتے ہیں چنانچہ اسی حسام الحرمین میں جس کو انہوں نے ۱۳۲۶ھ میں لکھا ہے لکھتے ہیں کہ۔

علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وہو الجواب وبہ یفتی و علیہ الفتوٰی وہو المذہب وعلیہ الاعتماد و فیہ السلامۃ وفیہ السداد یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوے ہوا اور اسی پر فتوے ہے اور یہی ہمارا مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت۔ (حسام الحرمین ص۱۱۳)

سخت حیرانگی ہے کہ ایک شخص معاذ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کی کھلی توہین اور گستاخی کرتا ہے کہ اس میں تاویل کی جگہ بھی نہیں اور بے دھڑک صریح سب وشتم اور دشنام کے الفاظ لکھتا ہے مگر خان صاحب کے نزدیک وہ پھر بھی کافر نہیں۔ یہی ان کا اپنا فتوے ہے اور اسی پر علمائے محتاطین عمل کریں اور خود خانصاحب ہی ایک جگہ لکھتے ہیں کہ۔

ایک ملعون کلام تکذیب خدا یا تنقیص شان سید انبیاء علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والثناء

Ibarat-E-Aqabir by Sarfaraz Khan Deobandi

میں صاف صریح ناقابل تاویل و توجیہ ہو اور پھر بھی حکم کفر نہ ہو اب تو اسے کفر نہ کہنا ، کفر کو اسلام ماننا ہوگا اور جو کفر کو اسلام مانے خود کافر ہے ۔ ابھی شفاء و بزازیہ و درر و بحر و نہر و فتاویٰ خیریہ و مجمع الانہر و درمختار وغیرہا کتب معتمدہ سے سن چکے ہیں کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی تنقیص شان کرے کافر ہے اور جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے ۔ الخ

(حسام الحرمین ص۳۵ و فتاویٰ افریقہ ص۱۲۴)

اور خود لکھتے ہیں کہ "ضروری تنبیہ ۔ احتمال وہ معتبر ہے جس کی گنجائش ہو صریح بات میں تاویل نہیں سنی جاتی ورنہ کوئی بات بھی کفر نہ رہے الخ ۔

(حسام الحرمین ص۳۷)

پھر اسی صفحہ میں آگے لکھتے ہیں ۔ "شفاء شریف میں ہے ادعاء التاویل فی لفظ صراح لا یقبل ۔ صریح لفظ میں تاویل کا دعوےٰ نہیں سنا جاتا ۔ شرح شفائے قاریؒ میں ہے ھو مردود عند قواعد الشرعیۃ ایسا دعوےٰ شریعت میں مردود ہے اھ ۔

تو یہ فیصلہ اب خانصاحب پر ہی موقوف ہے کہ وہ معاذ اللہ تعالےٰ حضرت شاہ محمد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کو کافر کہیں کیوں کہ ان کے خیال میں انہوں نے آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی توہین اور کھلی گستاخی کی ہے اور بے دھڑک صریح سب اور دشنام دی ہے (والعیاذ باللہ تعالےٰ) جس کی تاویل بھی نہیں ہو سکتی اور اگر وہ کافر نہیں اور یقیناً نہیں کیونکہ خانصاحب کا فتویٰ یہ ہے کہ ۔ فتوےٰ اسی پر ہے اور جواب بھی یہی ہے کہ وہ (حضرت شاہ شہید علیہ الرحمۃ) کافر نہیں ہیں ۔ تو خانصاحب خود اپنے قائم کردہ اصول اور اپنے پیش کردہ حوالوں کے رو سے کافر ہیں لاشک فیہ ۔ الغرض حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل صاحب

Hazrath Shah Ismail Aur Muanideen Ahle Biddat Kay Ilzamaat by Manzoor Nomani Deobandi

In this book also the author agreed that, takfeer of ismail dehelvi was not made by alahazrar. Hello Mr. Ghumman will you say manzoor nomani was also a barelvi?

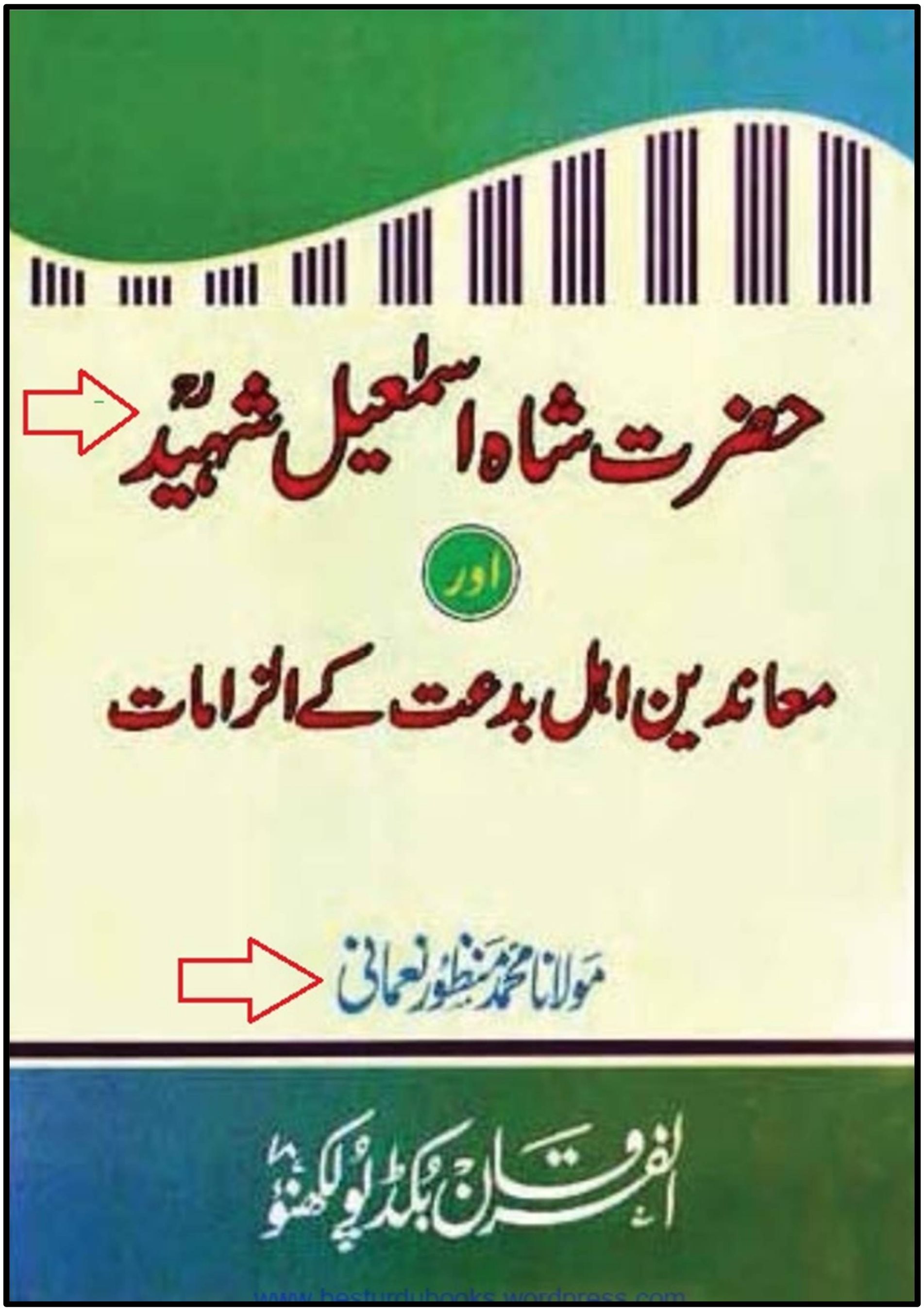

Hazrath Shah Ismail Aur Muanideen Ahle Biddat Kay Ilzamaat by Manzoor Nomani Deobandi

اب مقدمہ کی نوعیت یہ ہوئی

کہ مولوی احمد رضا خاں صاحب اور ان کے ہم خیال مولویان اہل بدعت نے اپنے رسالوں اور فتووں میں حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے خلاف زور شور سے دعویٰ کیا اور الزام لگایا کہ انہوں نے اللہ و رسول کی شان میں صاف صریح گستاخیاں کی ہیں، بہت سے ضروریات دین کا انکار اور بہت سے کافرانہ عقائد کا اظہار کیا ہے، اس کے باوجود انہوں نے مولانا سید شہیدؒ کے بارہ میں لکھا (بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قدرت خداوندی نے ان کے قلموں سے لکھوایا) کہ ہم ان کو کافر نہیں کہتے اور محتاط علماء کو چاہئے کہ وہ بھی ان کی تکفیر نہ کریں، حالانکہ جس شخص کے عقائد و خیالات وہ ہوں جو ان ظالم مولویوں مفتیوں نے اپنے فتووں اور رسالوں میں حضرت شہیدؒ کے لکھے ہیں اس کو کافر نہ کہنے والا آدمی خود کافر ہو جاتا ہے۔"

پس اب مولوی احمد رضا خاں وغیرہ پیشوایان اہل بدعت کے متبعین ومعتقدین کے لئے صرف دو ہی راستے ہیں ایک یہ کہ وہ اپنے مقتدا خاں صاحب بریلوی اور ان کے ہم خیال اپنے سارے مولویوں کو اس بنا پر کافر کہیں کہ انہوں نے مولانا شہیدؒ کو اللہ و رسول کی شان میں گستاخیاں کرنے والا اور بہت سے کفریہ عقائد رکھنے والا جاننے اور ماننے کے باوجود ان کو کافر کہنے سے انکار کیا اور دوسروں کو بھی ان کی تکفیر سے منع کیا۔

اور دوسرا راستہ ان لوگوں کیلئے یہ ہے کہ وہ اقرار کریں کہ ہمارے ان مولویوں (مولوی احمد رضا خاں صاحب وغیرہ) نے شاہ اسمٰعیل شہیدؒ پر خدا اور رسول کی توہین

Hazrath Shah Ismail Aur Muanideen Ahle Biddat Kay Ilzamaat by Manzoor Nomani Deobandi

وغیرہ کے جو الزامات لگائے اور جو کافرانہ عقائد و مضامین ان کی طرف منسوب کئے ہیں یہ سب دیدہ و دانستہ ان کی افترا پردازی تھی، ورنہ فی الحقیقت وہ ان کو ان الزامات سے بری اور سچا مسلمان سمجھتے تھے، اس لئے انہوں نے کفر کا فتویٰ نہیں دیا اور دوسروں کو بھی تکفیر سے منع کیا، ظاہر ہے کہ مولوی احمد رضا خاں صاحب وغیرہ کے ماننے والوں کیلئے ان دو راستوں کے سوا کوئی تیسرا راستہ نہیں ہے،

اب وہ خود ہی فیصلہ کریں کہ وہ مولانا شہیدؒ کے بارہ میں مولوی احمد رضا خاں وغیرہ کے الزاموں اور بہتانوں کو صحیح مان کر مولانا شہیدؒ کو کافر اور ان کو کافرانہ کہنے کی وجہ سے خود مولوی احمد رضا خاں کو بھی کافر کہنا بہتر سمجھتے ہیں یا ہماری طرح مولانا شہیدؒ کو سچا مسلمان مان کر مولوی احمد رضا خاں وغیرہ کو اپنے الزاموں اور بہتانوں میں صرف جھوٹا اور مفتری ماننا آسان سمجھتے ہیں۔

من نگویم کہ ایں مکن آں کن
مصلحت بیں وکار آساں کن

ہمارے نزدیک تو یہ مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت اور ان کے ظالم دشمنوں سے خداوندی انتقام ہے کہ ان پر کافرانہ عقائد اور اللہ و رسول کی شان میں گستاخیوں کی تہمت لگانے والے ایسی دلدل میں پھنس گئے کہ ان کے لئے اس کے سوا اب کوئی راستہ نہیں رہا کہ یا تو وہ کفر کے اس طوق کو خود اپنے گلوں میں ڈالیں جو انہوں نے حضرت شہیدؒ کے لئے تیار کیا تھا اور اپنے کو اقراری کافر مانیں اور یا اپنے جھوٹے اور مفتری ہونے کا اقرار کریں۔

اللہ تعالیٰ اپنے مجرموں کو پکڑتا ہے تو اسی طرح پکڑتا ہے کہ کوئی اس کی پکڑ سے ان کو چھڑا نہیں سکتا۔ و کفی اللہ المومنین القتال۔ ❁❁

Mutala Barelviat by Dr. Khalid Mahmood Deobandi

In this book also Dr. Khalid Mahmood Deobandi is crying for the same issue that alahazrat not made takfeer of Ismail Dehelvi. I hope this book is a great slap to Ilyas Ghumman Sahab because, here Dr. Khalid Mahmood made very clear statements and even he is referring "Malfoozat-E-Alahazrat" to say no takfeer of Ismail Dehelvi was made ever. Allahu Akbar.

I have presented 3 prominent deobandi books here in which all say takfeer of Ismail Dehelvi was not made and this is the truth. Ilyas ghumman sahab has got some mental disabilities and that should be treated so that he can avoid writing such blenders in the future.

ایک تاریخی، فکری اور تحقیقی جائزہ

مطالعہ بریلویت

جلد اوّل

مصنّفہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ایم اے، پی ایچ ڈی

ڈائرکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

تقریظ

حضرت مولانا محمد سالم قاسمی صاحب

مہتمم دار العلوم وقف دیوبند

حافظی بکڈپو دیوبند یو۔پی

Hafzi Book Depot, Deoband (U.P.)

Mutala Barelviat by Dr. Khalid Mahmood Deobandi

Mutala Barelviat, Vol-1

کہتا، لزوم اور التزام میں فرق ہے کسی عبارت سے کوئی بات لازم آئے یہ اور بات ہے اور یہ کہ لکھنے والے نے بھی وہی بات مراد رکھی تھی ؟ یہ امر دیگر ہے، جو بات لازم سمجھی گئی اس کا کفر ہونا اور بات ہے اور قائل کا کافر ہونا اور بات ہے، اس توجیہہ سے کہ اس نے یہ کفریہ معنیٰ مراد نہیں لئے اسے کافر نہ کہا جائے گا۔

حاصل یہ نکلا کہ نماز میں حضورؐ کا خیال آنے سے نماز ٹوٹ جانے کے الزام کی حقیقت کچھ اور ہوگی اور حضورؐ کا درجہ بڑے بھائی کے برابر قرار دینے کی بات بھی کچھ اور ہوگی، اس لئے علماء محتاطین انہیں کافر نہ کہیں، ہو سکتا ہے لکھنے والے کی مراد کچھ اور ہو، محض لزوم کی وجہ سے کسی پر حکم کفر نہیں دیا جا سکتا، لزوم اور التزام میں بڑا فرق ہے،

باقی سب پر کفر کی گولہ باری اور مولانا اسمٰعیل شہیدؒ کا استثناء، فتوے تکفیر کی زد میں ساری اُمت اور مولانا اسمٰعیل شہید کو کافر کہنے کی جرأت نہ کرنا حق کا اعجاز اور مظلوم کی آہ کا اثر ہے، اس عدم تکفیر اور استثناء نے سارے کفر پھر مولانا احمد رضا پر ہی لوٹا دیئے ہیں اور اب مولانا احمد رضا سے اس ملبے کے نیچے سے نکلنا بہت مشکل ہوگیا ہے،

الٹے بانس بریلی کو

اس صورت میں بریلی سے جو مہم چلی تھی، الٹی بریلی کو لوٹ آئی مولانا اسمٰعیل شہیدؒ نے اگر واقعی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کی ہیں تو وہ کافر کیوں نہیں ؟ کیا حضورؐ کی شان میں گستاخی کرنا کفر نہیں ؟ علماء دیوبند تو تسلیم نہیں کرتے کہ مولانا اسمٰعیلؒ نے حضورؐ کی کوئی گستاخی کی ہو، اس لئے وہ انہیں کافر نہ کہیں تو بات سمجھ میں آتی ہے لیکن مولانا احمد رضا خاں تو برملا کہتے ہیں کہ انہوں نے حضورؐ کی شان میں ستر سے زیادہ گستاخیاں کی ہیں، اب انہیں ان کا کافر نہ کہنا اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ وہ حضورؐ کی شان میں گستاخی کرنے کو کفر نہیں سمجھتے، اسے جائز سمجھتے ہیں، اب ان کے وہ سارے کفر جو انہوں

Mutala Barelviat by Dr. Khalid Mahmood Deobandi

نے مولانا اسمٰعیل شہید کے لئے دریافت فرمائے تھے کیا خود ان پر نہیں لوٹے؟

الجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں　　لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

مولانا احمد رضا کے اس فیصلے سے کہ مولانا اسمٰعیل شہید پر حکم کفر نہیں، ممکن ہے اِن عبارات کی مراد اُن کے ہاں کچھ اور ہو، مولانا احمد رضا کے پورے حلقہ اعتقاد میں تہلکہ مچ جاتا ہے، اُن کے پاؤں تلے سے زمین نکل جاتی ہے اور ان کی پچاس سالہ عمارت دھڑام سے نیچے آ گرتی ہے، علماء دیوبند کی تو صرف ایک ایک یا دو دو عبارتیں ہدف طعن تھیں لیکن مولانا اسمٰعیل شہید کے خلاف تو ستّر سے زیادہ الزامات تھے اور انہیں ہی امام الطائفہ اور اس گروہ کا بڑا کہا جاتا تھا جب انہی کے بارے میں لزوم اور التزام کا فرق قائم ہو گیا کہ ہو سکتا ہے ان کا مطلب مصنف کے نزدیک کچھ اور ہو، تو کیا یہ حق کا اعجاز نہیں کہ قدرت کے بے شریک ہاتھ احمد رضا خاں کے قلم سے ہی یہ فیصلہ لکھا گئے:

Mutala Barelviat, Vol-1

”امام الطائفہ اسمٰعیل دہلوی کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے“ [1]

پہلے جلا کے بعد میں میرا دل رکھ لیا　　کیا یوں بھی پھونکتا ہے کوئی اپنا گھر کہیں

پھر لکھتے ہیں:

ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار کا فر کہنے سے کف لسان و زبان روکنا، ماخوذ و مختار و مناسب ہے [2]

اور یہ بھی لکھتے ہیں،

لزوم اور التزام میں فرق ہے، اقوال کا کلمہ کفر ہونا اور بات ہے اور قائل کو کافر مان لینا اور بات ہے ہم احتیاط برتیں گے [3]

---

[1] سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح صفحہ ۸۰ مطبع انوار محمدی لکھنو [2] الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ صفحہ ۶۲ مطبوعہ عظیم آباد [3] سل السیوف الہندیہ صفحہ ۲۲ مطبوعہ عظیم آباد

Mutala Barelviat by Dr. Khalid Mahmood Deobandi

۹۳

اور پھر فتوے کے الفاظ میں لکھتے ہیں،

علمائے محتاطین انہیں کافر نہ کہیں، یہی صواب ہے، وھو الجواب و بہ یفتی
وعلیہ الفتویٰ وھو المذھب وعلیہ الاعتماد ؎۱

مولانا احمد رضا کا یہ فتوے ان کے تکفیر امت کے گھناؤنے کردار میں حق کا اعجاز ہے، جو زبانیں ہر وقت اور ہر وعظ و بیان میں علماء حق کے خلاف کفریہ عقائد کے الزامات سے تر رہتی ہیں، ان کے لئے ایک لگام ہے اور خود مولانا احمد رضا کے عقاید کے خلاف تیغ بے نیام ہے جس کی ایک انی سے یہ سارے الزامات خود ان پر لوٹ آتے ہیں ــــ شہید مظلوم کی آہ دنیا میں بھی یہ اثر چھوڑ گئی، معلوم نہیں آخرت میں اس کی زد میں کتنے لوگ ہوں گے جن کی زبانیں اب بھی شہید مظلوم پر غلط الزامات سے آلودہ ہیں ؎

رنگ جب محشر میں لائے گی تو اڑ جائے گا رنگ
یہ نہ کہئے سرخی خونِ شہیداں کچھ نہیں

کوئی صاحب یہ نہ سمجھیں کہ مولانا احمد رضا خاں کا یہ فتوے پہلے دور کا ہوگا، ممکن ہے بعد میں انہوں نے اس سے توبہ کر لی ہو۔ یہ صحیح نہیں، مولانا احمد رضا کی وفات کے بعد ان کے صاحبزادے مصطفےٰ رضا خاں نے ان کے ملفوظات جمع کئے اور انہیں شائع کیا ان میں بھی یہی عدم تکفیر مختار ؎۲ ہے کہ انہیں کافر نہیں کہا گیا بلکہ ملفوظات کے بدایوں کے ایڈیشن میں مولوی مصطفےٰ رضا خاں کا یہ حاشیہ بھی ہے:-

اسمٰعیل اور وہابیہ کے اقوال میں فرق ہے، ہم متکلمین کا مذہب یہ ہے کہ جب تک کسی قول میں تاویل کی گنجائش ہوگی تکفیر سے زبان روکی جائے گی کہ ممکن ہے کہ اس نے اس قول سے یہی معنی (جو اسلامی ہوں) مراد لئے ہوں ؎۳

؎۱ سبحٰن السبوح صفحہ ۹۰ تمہید ایمان صفحہ ۲۲ ؎۲ ملفوظات حصہ اول صفحہ ۵۳ ۱۲۴ ؎۳ ملخص از حاشیۃ الملفوظ

Malfoozat-E-Alahazrat

Now refer the malfooz from alahazrat. The same was referred by Dr. Khalid Mahmood in his book "Mutala Barelviat" to say takfeer of Ismail Dehelvi was not made by alahazrat. I don't know what Ilyas Ghumman Sahab will do now because his fraudulent and lies are exposed now with the books of deobandis.

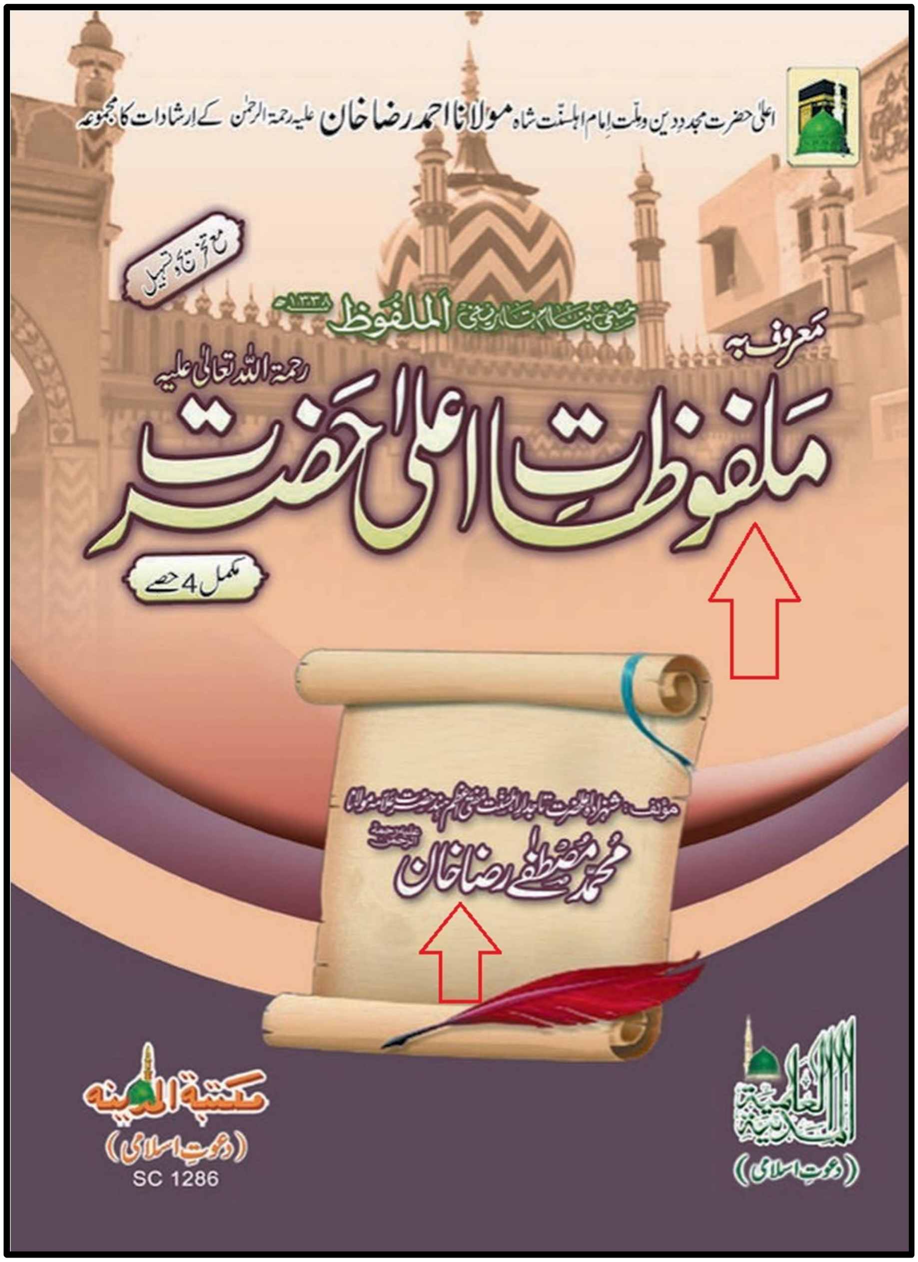

Malfoozat-E-Alahazrat

وحدۃُ الوجود کسے کہتے ہیں؟

عرض : حضور وحدۃُ الوجود کسے کہتے ہیں؟

ارشاد : وُجود ایک اور موجود ایک ہے باقی سب اس کے ظِل (یعنی عکس) ہیں۔

اسماعیل دہلوی کو کیسا سمجھنا چاہئے؟

عرض : اسمٰعیل دہلوی کو کیسا سمجھنا چاہیے؟

ارشاد: میرا مسلک یہ ہے کہ وہ یزید کی طرح ہے،[1] اگر کوئی کافر کہے منع نہ کریں گے اور خود کہیں گے نہیں ۔ البتہ غلام احمد (قادیانی)، سید احمد (علی گڑھی) ، خلیل احمد (انبیٹھوی) ، رشید احمد (گنگوہی) ، اشرف علی (تھانوی) کے کفر میں جو شک کرے وہ خود کافر

مَنْ شَكَّ فِيْ كُفْرِهٖ وَعَذَابِهٖ فَقَدْ كَفَرَ (جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔ت)

(در مختار معه رد المحتار، كتاب الجهاد، مطلب فى حكم سابّ الانبياء، ج٦، ص٣٥٧)

Read This.

[1] : اسماعیل دہلوی سے متعلق ایک شبہ کا ازالہ: یہاں وہابیہ سخت دھوکا دیتے ہیں کہ جب تنقیص وتوہینِ شانِ رسالت کفر ہے تو اسماعیل نے بھی کی ہے۔ وجہ کیا ہے کہ اشرفعلی وغیرہ ایسے کافر ہوں کہ ان کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہو اور اسماعیل ایسا نہ ہو؟ مگر مسلمان ہوشیار ہوں یہاں خُبثاء کا سخت دھوکا ہے۔ اصل یہ ہے کہ اسماعیل اور حال کے وہابیہ کے اقوال میں فرق ہے۔ ہم اہلِ سنت متکلمین کا مذہب یہ ہے کہ جب تک کسی قول میں تاویل کی گنجائش ہوگی تکفیر سے زبان روکی جائے گی کہ ممکن ہے اس نے اس قول سے یہی معنی مراد لئے ہوں۔ شرح فقہِ اکبر میں فرمایا ہاں جب قول ایسا ہو کہ اس میں اصلاً تاویل کی گنجائش نہ ہو تو تکفیر کی جائے گی تو اس قول کے قائل کو جس میں تاویل کی گنجائش ہے اگر کوئی کافر کہے تو ہم منع نہیں کرتے کہ وہ معنی ظاہر کے اعتبار سے ٹھیک کہہ رہا ہے اور اس کی خود تکفیر نہیں کرتے کہ احتیاط اس میں ہے اور اس دوسری صورت کے قائل کی تکفیر ضرور ہے کہ اس میں جب اصلاً تاویل نہیں تو تکفیر سے زبان روکنے کا حاصل خود کفر اور طغیان ہے۔ ان کے اس بیہودہ اعتراض اور ذلیل دھوکے کا جواب اتنا کافی ہے کہ ایک قول پر فقہا تکفیر فرماتے ہیں اور متکلمین نہیں کرتے۔ اب کہیں کیا کہتے ہیں، کیا فقہا کے نزدیک متکلمین اس کی تکفیر نہ کر کے جس کی تکفیر فقہا نے کی ہے معاذ اللہ فقہا کے نزدیک کافر ٹھہریں گے، یا متکلمین فقہا کو کافر کہیں گے اس لئے کہ انہوں نے متکلمین کے نزدیک جو کافر نہ تھا اس کی تکفیر کی۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم ان خبثاء کے اقوال بدتر از اَبوال (یعنی پیشاب سے بدتر اقوال) ایسے ہیں جن میں نام کو بھی تاویل کی گنجائش نہیں لہٰذا ان کے لئے یہ حکم ہے کہ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر۔ جو تفصیل چاہے وہ رسالہ "اَلْمَوْتُ الاحمر" مطالعہ کرے۔ ۱۲ مولف غفرلہ

www.dawateislami.net

Conclusion:

1) *Takfeer of Ismail dehelvi was not made by alahazrat. The reason is already clarified in the beginning of this article.*
2) *This is a wrong objection and false propaganda against alahazrat by ilyas ghumman.*
3) *Number of deobandis have written books to convey the same message that takfeer of ismail dehelvi was not made by alahazrat. We don't understand what happened to ilyas ghumman sahab alone why he is going against his own deobandi scholars?*
4) *What benefits ilyas ghumman sahab is getting by publishing such blenders in his books? This is nothing but exposing his own illiteracy with his own pen.*
5) *We have proved here from 3 authenticated deobandi books that ilyas ghumman is a liar.*
6) *May allah give hidayath to ghumman sahab to understand the truth.*

References:

1) *"Firqa Barelviat Pak O Hind Ka Teheqeeqi Jaiza" by Ilyas Ghumman.*
2) *"Al Kaukabatu Shahabiya" by alahazrat.*
3) *"Tamheed Emaan" by alahazrat.*
4) *"Hussamul Harmain" by alahazrat.*
5) *"Subhanus Subuh" by alahazrat.*
6) *"Fatwa Razvia" by alahazrat.*
7) *"Malfoozat Alahazrat" by Mufti Azam Hind.*
8) *"Ibarat-E-Aqabir" by Sarfaraz Khan Safdar Deobandi.*
9) *"Mutala Barelviat" by Dr. Khalid Mahmood Deobandi.*
10) *"Shail Ismail Aur Muanideen Ahle Biddat Kay Ilzamaat" by Manzoor Nomani Deobandi.*

Feedback:

Please kindly send your feedback and valuable suggestion to my email for any mistakes and improvements.

Name: Kabeer Ahmed Shaik

Email: gulamnawaz@yahoo.co.in

Whatsapp: +971544 230155

Contact Details:

KABEER AHMED SHAIK
PERNAMBUT, TAMILNADU, INDIA.
Email: gulamnawaz@yahoo.co.in